فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے

اَعلیٰ اَوصاف

20-July-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

20 جولائی، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے اَعْلٰی اَوصاف

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... محبّتِ صِدّیق وفاروق کی برکات

✿... شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ایک پیاری تمنّا

✿... فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور دِین میں پختگی

✿... فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی پسندیدہ عبادات

✿... اپنے اعضاء کو کار آمد بنائیے!

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

ایک دِن اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گھر سے باہَر تشریف لائے اور اکیلے ہی ایک جانِب چَل پڑے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے دیکھا تو گھبرا گئے (کہ کہیں کوئی دُشمن نقصان نہ پہنچادے)، چنانچہ اُٹھ کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے چَل پڑے، آپ نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک مقام پر پہنچ کر رُکے اور سَر سجدے میں رکھ دیا۔ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ یہ دیکھ کر ادب کرتے ہوئے پیچھے ہٹ کر کھڑے ہوگئے، جب سرورِ عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سجدے سے سَر اُٹھایا تو فرمایا: اے عُمر! مجھے سجدے میں دیکھ کر تم ایک طرف کھڑے ہو گئے، تم نے بہت اچھا کیا۔ مزید فرمایا: اِنَّ جِبْرِیْلَ اَتَانِیْ فَقَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْكَ مِنْ اُمَّتِكَ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَرَفَعَہُ بِھَا عَشَرَ دَرَجَاتٍ بے شک ابھی جبریلِ امین عَلَیْہِ السلام میرے پاس آئے اور عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو بھی اُمّتی آپ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا، اللہ پاک اس پر 10 رحمتیں بھی نازِل فرمائے

گا اور 10 درجات (**Ranks**) بھی بلند فرمائے گا۔[1]

مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود | ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفْضَل عَمَل ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! سچی نیت بخشش کا ذریعہ ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ اللہ پاک کی رضا کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دِین سیکھوں گا ❁ بااَدب بیٹھوں گا ❁ ذِکرِ اَہْلِ بیت کی برکتیں لُوٹوں گا ❁ بیان سُن کر، سمجھ کر اس پر عمل کرنے کو شش کروں گا۔

اچّھی اچّھی نیّتوں کا، ہو خدا جذبہ عطا | بندۂ مخلص بنا، کر عَفْو میری ہر خطا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محبّتِ صِدّیق و فارُوق کی برکات

حضرت یحیٰ بن اسماعیل رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میری ایک بڑی بہن تھیں، وہ بیمار ہوئیں اور اُن کا ذہنی توازن (**Mental Balance**) جاتا رہا۔ کم و بیش 10 سال سے زیادہ عرصہ وہ اس آزمائش میں مبتلا رہیں، گھر کی چھت پر ایک کمرہ تھا، وہ اسی میں رہتی تھیں۔ ایک رات یوں ہوا کہ میں اپنے کمرے میں سو رہا تھا، اچانک کسی نے دروازے پر دستک

---

1 ... معجم اوسط، جلد:5، حدیث:6602 ملتقطاً۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:164۔
3 ... جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

دی۔ میں نے پوچھا: کون ہے؟ دروازہ کھٹکھٹانے والی ایک عورت تھی، جب اس نے اپنا نام بتایا تو میں نے چونک کر پوچھا: میری بہن؟ جواب آیا: ہاں! تمہاری بہن۔ یہ سنتا تھا کہ میں نے لپک کر جلدی سے دروازہ کھولا، آج 10 سال کے بعد میری بہن میرے کمرے میں داخِل ہو رہی تھیں، اُن کا ذہنی توازن کیسے درست ہو گیا؟ آزمائش کیسے دُور ہوئی؟ اس بارے میں بتاتے ہوئے میری بہن بولیں: میں سو رہی تھی، خواب میں کسی نے مجھے کہا: اللہ پاک نے تمہارے دادا(**Grandfather**) کی نیکی کی برکت سے تمہارے والد اسماعیل کی حفاظت فرمائی اور تمہارے والِد اسماعیل کی برکت سے تمہاری حفاظت فرماتا ہے۔ تمہارے دادا اور والِد شَیْخَیْنِ کَرِیْمَیْن (یعنی مسلمانوں کے پہلے اور دوسرے خلیفہ) حضرت ابو بکر صِدّیق اور عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہما سے محبّت کرتے تھے، اسی لئے حضرت صِدّیقِ اکبر اور فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہما نے اللہ پاک کے حُضُور تمہاری سِفَارش کی، اب اگر تم چاہو تو میں دُعا کروں، اللہ پاک تمہیں شِفَا عطا فرمائے گا، اگر چاہو تو صبر کرو تو تمہارے لئے جنّت ہے۔ میں نے کہا: میں تو جنّت ہی چاہتی ہوں، باقی اللہ پاک کی رحمت وسیع ہے، وہ چاہے تو دُنیا میں شِفا اور آخرت میں جنّت دونوں ہی عطا فرما دے۔ خواب میں آنے والے نے کہا: تمہارے دادا اور والِد شَیْخَیْنِ کَرِیْمَیْن رَضِیَ اللہُ عنہما سے محبّت کرتے تھے، اس کی برکت سے اللہ پاک نے تمہیں شِفَا بھی دی اور تمہارے لئے جنّت کی بشارت بھی ہے۔[1]

خُدا کے فَضل سے میں ہوں گدا فاروقِ اعظم کا	خُدا اُن کا مُحَمَّد مصطفےٰ فاروقِ اعظم کا
کرم اللہ کا ہر دَم نبی کی مجھ پہ رَحمت ہے	مجھے ہے دوجہاں میں آسرا فاروقِ اعظم کا

1 ... مجموع رسائل ابن رجب، جلد: 3، صفحہ: 101۔

رہے تیری عطا سے یاخُدا! تیری عنایت سے	ہمارے ہاتھ میں دامن سدا فاروقِ اعظم کا(1)

ہر صَحابیِ نبی! جنّتی جنّتی	سب صَحابِیات بھی! جنّتی جنّتی
حضرتِ صدیق بھی! جنّتی جنّتی	اور عُمرِ فاروق بھی! جنّتی جنّتی(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محبتِ فاروقِ اعظم کی فضیلت

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے مسلمانوں کے پہلے اور دوسرے خلیفہ حضرت ابو بکر و عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کی محبّت کی کیسی نِرالی بر کات ہیں۔ شیخ اسماعیل اور ان کے والِد شَیْخَیْنِ کَرِیْمَیْن حضرت ابو بکر و عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے محبّت کیا کرتے تھے، اس کی بر کتیں انہیں تو جو ملیں سو ملیں، اس محبّت کا اَثَر ان کی اَوْلاد کو بھی پہنچا اور اسی محبّت کی بر کت سے ان کی بیمار بیٹی کو شِفا مِل گئی۔ اللہ پاک ہمیں بھی یہ نِرالی، بر کتوں والی، رحمتوں والی، مشکلات حل فرمانے اور جنّت تک لے جانے والی عظیمُ الشّان محبّت نصیب فرمائے۔

بھٹک سکتا نہیں ہر گز کبھی وہ سیدھے رستے سے	کرم جس بخت ور پر ہو گیا فاروقِ اعظم کا
خُدا کی خاص رحمت سے، مُحَمَّد کی عنایت سے	جہنّم میں نہ جائے گا، گدا فاروقِ اعظم(3)

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عُمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ عظیم صحابیٔ رسول ہیں ❁ دُنیا

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:526۔

2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53 ملتقطًا۔

3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:527۔

میں آپ کا نام مبارک **عمر** ہے ❁ آسمانوں میں آپ کو **فاروق** کے نام سے پہچانا جاتا ہے ❁ آسمانی کتاب تورات شریف میں آپ کا نام **مَنْطِقُ الْحَقّ** (یعنی حق بات کہنے والے) ہے ❁ انجیل شریف میں آپ کا نامِ نامی **کافِی** ہے ❁ اور جنّت میں آپ کا نامِ اَقْدَس **سِراج** ہو گا۔[1] ❁ آپ 583 عیسوی میں، ہجرتِ مدینہ سے 41 سال پہلے مکہ پاک میں پیدا ہوئے ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِعْلانِ نبوت کے چھٹے سال 614 عیسوی میں آپ نے اسلام قبول کیا ❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کے اِسْلام لانے کے لئے دُعا فرمائی، اس لئے آپ کو **مُرادِ رسول** بھی کہتے ہیں۔[2]

رسول اللہ نے فاروق کو اللہ سے مانگا | عطاءِ رَبِّ سُبْحاں حضرتِ فاروقِ اعظم ہیں
چُنا اس پاک نے دیں کے لئے اس پاک ستھرے کو | حبیبِ دِین داراں حضرتِ فاروقِ اعظم ہیں

❁ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے اسلام کی عزت اور غلبہ میں اِضافہ ہوا، مسلمانوں کو حوصلہ ملا ❁ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کے قبولِ اسلام کے بعد ہی مسلمانوں نے حرمِ پاک میں اعلانیہ نماز ادا کی ❁ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کو اپنا وزیر فرمایا ❁ اسلام کی تمام اَہَم منصوبہ بندیوں (***Plannings***) میں حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ اللہ پاک کے حبیب، حبیبِ لبیب صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خصوصی مُشِیْر رہے ❁ ساری زِندگی حُضور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں گزاری ❁ 13 سِنِ ہجری بمطابق 634 عیسوی یعنی 53 سال کی عمرِ مبارک میں آپ

---

1 ... الریاض النضرۃ، الباب الثانی، فی مناقب عمر بن خطاب، صفحہ: 235۔
2 ... فیضانِ فاروقِ اعظم، جلد: 1، صفحہ: 54۔

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ بنے۔

پسِ صدیقِ اکبر مصطفےٰ کے سب صحابہ میں | ہے بے شک سب سے اُونچا مرتبہ فاروقِ اعظم کا[1]

❁24 ہجری بمطابق 643 عیسوی میں مسجدِ نبوی شریف میں، نمازِ فجر پڑھاتے ہوئے، ایک کافِر نے خنجر سے آپ پر حملہ کیا، جس سے آپ زخمی ہوئے اور مدینۂ پاک میں شہادت کی موت پائی۔ حضرت صُہَیب رَضِیَ اللہُ عنہ نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور حضور جانِ کائنات، فخرِ مَوجودات صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پہلو مبارک میں دَفْن ہوئے۔[2]

حیاتی میں تو تھے ہی خدمتِ محبوبِ خالق میں | مزار اب بھی ہے قریبِ مصطفےٰ فاروقِ اعظم کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نیک مومن ہیں

سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِیْن حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک روز پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کسی مُعامَلے میں فِکْر مند تھے، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فِکْر کی کیا بات ہے، اللہ پاک آپ کے ساتھ ہے، فرشتے آپ کے ساتھ ہیں، حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل علیہما السّلام آپ کے ساتھ ہیں، حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ آپ کے ساتھ ہیں، میں بھی حاضِر خِدْمت ہوں، سارے مسلمان آپ کے ساتھ ہیں۔

حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب اپنے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 526۔

2 ...کراماتِ فاروقِ اعظم، صفحہ: 5-6 خلاصۃً۔

آلِہٖ وَسَلَّم کی دِل جُوئی کا اہتمام کیا تو اللہ پاک نے فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی تَصدِیق میں یہ آیتِ کریمہ نازِل فرمائی اور ارشاد ہوا:(1)

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَۚ (پارہ28،سورۃ التحریم:4)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تو بیشک اللہ خود اُن کا مدد گار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے۔

امام جلال الدین سیوطی رحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبُوْبَکْرٍ وَّ عُمَرَ یعنی اس آیت میں نیک مؤمن سے مراد ابو بکر صدیق اور عمر فاروق اعظم (رَضِیَ اللہُ عنہما) ہیں۔(2)

عمر کافی نبی کو حَسْبُكَ اللہ سے یہ ثابت ہے | ہے شاہد جن پہ قرآں حضرت فاروق اعظم ہیں

فاروقِ اعظم کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ:26، سورۂ حُجُرات کی دوسری آیت میں مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں جب کچھ عرض کرنا ہو تو اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ کسی کی بھی آواز ہر گز آپ صلّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آوازِ مبارک سے اُونچی نہ ہونے پائے، ورنہ تمہارے اَعمال، تمہاری نمازیں، تمہارے روزے، تمہارے حج برباد ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

حدیث پاک کی مشہور کتاب **تِرْمذی** کی روایت ہے، جب یہ حکم نازِل ہوا تو حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروقِ اعظم اور چند دیگر صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے خود پر بہت احتیاط لازِم (Compulsory/Mandatory) کرلی، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ تو

---

1 ...مُسلِم، کتابُ: الطّلاق، باب: فِی الْاِیلاء، صفحہ:563، حدیث:1479۔

2 ...تفسیر دُرِّ منثور، پارہ:28، التحریم، زیرِ آیت:4، جلد:8، صفحہ:223۔

اتنی آہستہ آواز میں بات کرتے کہ کبھی کبھی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دوبارہ پوچھنا پڑتا کہ کیا کہتے ہو۔[1] اس پر فرمایا گیا:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰىؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۳﴾

(پارہ26، سورۃ الحجرات:3)

ترجمۂ کنزُالعرفان: بیشک جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیز گاری کے لیے پرکھ لیا ہے، ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

وہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان جو بارگاہِ رسالت میں اپنی آواز نیچی رکھتے تھے، بالخصوص (***Specially***) حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ان کے متعلق اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ اللہ پاک نے ان کے دِل تقویٰ اور پرہیز گاری کے لئے پرکھ لئے ہیں، ان کے لئے آخرت میں بخشش اور بڑا ثواب ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہما کی بخشش یقینی ہے، یہ قطعی یقینی جنّتی ہیں کہ اللہ پاک نے اس آیتِ کریمہ میں ان کی بخشش کا اور ان کے بڑے ثواب کا اعلان فرما دیا ہے۔

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا | اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام[3]

وضاحت: یعنی وہ 10 خوش نصیب صحابہ کرام علیہمُ الرِّضوان جن کو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسی دنیا میں جنت کی خوشخبری سنائی ہے اس بابرکت جماعت پر لاکھوں ہوں۔

---

1 ...ترمذی، کتاب: تفسیر القرآن، باب: من سورۃ الحجرات، صفحہ:753، حدیث:3266۔
2 ...تفسیر جلالین مع حاشیہ صاوی، پارہ:26، الحجرات، زیرِ آیت:3و4، جز:5، جلد:3، صفحہ:323۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:311۔

شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک پیاری تمنّا

پیارے اسلامی بھائیو! مولائے کائنات، مولیٰ علی، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ بہت بلند رُتبہ صحابی ہیں، امام حسن و حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما کے والِدِ محترم بھی ہیں، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ بھی ہیں، آپ کی شان و عظمت سے کون واقِف نہیں ہے۔ آیئے! مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک خُوب صُورت تمنّا سنتے ہیں:

حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایسا اَعْمَال نامہ جو میں روزِ قیامت اللہ پاک کے حُضُور لے کر حاضِر ہونا چاہتا ہوں، ایسا اَعْمَال نامہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ہے۔[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یقیناً حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ خُود بھی بہت بلند رُتبہ ہیں، آپ کی پاکیزہ سیرت، آپ کے کردار (**Character**)، آپ کے اَخْلاق و عادات، عبادات وغیرہ میں بھی کوئی کمی نہیں، آپ بھی انتہائی باکمال ہیں لیکن ہر کمال والا زیادہ کمال کی طرف رغبت رکھتا ہے، یقیناً مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا یہ فرمانِ عالی شان ہماری تعلیم کے لئے ہے، آپ اس سے اندازہ لگایئے! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت، آپ کا کردار کتنا عظیمُ الشان ہے۔ یہ ذہن میں رہے کہ اَعْمَال نامے میں انسان کا ہر چھوٹا بڑا عَمَل دَرْج ہوتا ہے، گویا مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرما رہے ہیں کہ ہر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا عَمَل جو حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے اَعْمَال نامے میں لکھا گیا ہے، میں چاہتا ہوں کہ بالکل ویسے ہی اَعْمَال میرے اَعْمَال نامے میں بھی دَرْج ہوں۔

---

1 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابہ رضی اللہ عنہم، استئذان عمر...الخ، جلد:4، صفحہ:49، حدیث:4579 خلاصۃً۔

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے چند اعلٰی اَوْصاف

(1): فاروقِ اعظم اور دِین میں پختگی

حدیثِ پاک کی مشہور کتابوں **بخاری** اور **مسلم** شریف میں حدیثِ پاک ہے: ایک دِن اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں سَو رہا تھا، میں نے خواب دیکھا (خیال رہے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی صِرْف آنکھیں سوتی ہیں، دِل نہیں سوتا اور نبیوں کے خواب سچّے ہوتے ہیں، خیر! آپ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کیا خواب دیکھا؟ فرمایا:) مجھ پر لوگ پیش کئے گئے، ہر ایک نے قمیص پہن رکھی تھی، کسی کی قمیص سینے (**Chest**) تک تھی، کسی کی اس سے نیچے (اور ایک روایت میں ہے: کسی کی قمیص سینے تک تھی، کسی کی ناف تک، کسی کی گھٹنوں (**Knees**) تک، کسی کی آدھی پنڈلی (**Shin Bone**) تک[1])، پھر مجھے عمر فاروقِ اعظم (رَضِیَ اللہُ عنہ) دِکھائے گئے، ان کی قمیص ان کے پاؤں سے بھی نیچے تھی کہ چلنے میں گھسٹ رہی تھی۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان نے پوچھا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ نے اس کی تعبیر کیا کی؟ فرمایا: دِین۔[2]

یعنی وہ لوگ جن کی قمیص سینے تک تھی، وہ کمزور دِین والے تھے، جن کی قمیص ناف تک تھی، وہ قدرے مضبوط دِین والے، جن کی قمیص گھٹنوں تک تھی، وہ مزید کامِل دِین والے، جن کی آدھی پنڈلی تک تھی، ان کا دِین پہلوں سے زیادہ مضبوط (**Strong**) اور ان دکھائے جانے والے لوگوں میں سب سے پختہ دِین والے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ

---

1 ...الصواعق المحرقة، باب الخامس، فصل الرابع، صفحہ:119، حدیث:41۔

2 ...بخاری، کتاب بدء الایمان، باب تفاضل اہل الایمان فی الاعمال، صفحہ:76، حدیث:23۔

عَنہ تھے کہ ان کی قمیص قدموں کے نیچے تک گھسٹ رہی تھی۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: غالب یہ ہے کہ (خواب میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے) ان پیش ہونے والوں میں حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ نہیں تھے[1] (اگر ہوتے تو آپ کی قمیص فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ سے بھی زیادہ لمبی دکھائی جاتی کہ آپ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ سے زیادہ اَفْضَل، زیادہ پختہ دِین و ایمان والے ہیں[2])۔

دِین کے مُعَاملے میں سب سے سخت صحابی

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ دِین میں نہایَت پختہ اور بہت مضبوط ایمان والے ہیں۔ ایک حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَشَدُّھُمْ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ عُمَرُ یعنی دِینی مُعَاملے میں سب صحابہ (رَضِیَ اللہُ عنہم) سے بڑھ کر سختی کرنے والے عمر (رَضِیَ اللہُ عنہ) ہیں۔[3] ایک روایت میں فرمایا: اَشَدُّ اُمَّتِیْ فِیْ اَمْرِ اللّٰہِ عُمَرُ یعنی اللہ پاک کے اَحْکام کے مُعَاملے میں میرا سب سے پختہ اُمّتی عمر فاروق ہے۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا؛ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ دِینی اَحْکام پر بہت

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:363 بتغیر قلیل۔

2 ...الکوکب الوھّاج، ابواب فضائل اصحاب رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...الخ، باب فضل عمر...الخ، جلد:23، صفحہ:391، تحت الحدیث:6034 خلاصۃً۔

3 ...ابنِ ماجہ، المقدمہ، فضائل خباب، صفحہ:38، حدیث:154۔

4 ...الطبقات الکبریٰ لابن سعد، الطبقۃ الاولی، ذکر استخلاف عمر، جلد:3، صفحہ:220۔

سختی سے عَمَل کرنے والے تھے، ویسے تو سب صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان ہی دِین پر مضبوطی سے عَمَل کرنے والے ہیں مگر حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی یہ مضبوطی (**Strength**) اور پختگی اس حد تک پہنچ گئی تھی کہ یہ آپ کی خصوصیت بن گئی، یہاں تک کہ حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علَیہ فرماتے ہیں: صُوفیائے کرام (یعنی اللہ پاک کے نیک بندے، اَوْلیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم) دِین کے مُعَاملے میں بہت سخت (**Strict**) ہوتے ہیں (مثلاً فرائِض وواجِبات تو بہت دُور کی بات ہے مُسْتَحَبّات یعنی وہ نیکی کے کام جن کو چھوڑنے میں گُناہ نہیں، انہیں بھی بالکل نہیں چھوڑتے، اُن پر بھی مضبوطی سے استقامت کے ساتھ عَمَل پیرا رہتے ہیں، صُوفیائے کرام نے دِین میں یُوں سخت ہونا) حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہی سے سیکھا ہے۔[1]

(2): فاروقِ اعظم کی پسندیدہ عِبَادات

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: 4 کام کرتے وقت مجھے بہت مزا آتا ہے: (1): اللہ پاک کے فرائِض ادا کرتے وقت (2): اللہ پاک کی حرام کی ہوئی باتوں سے بچتے وقت (3): ثواب پانے کے لئے نیکی کی دَعْوت دیتے وقت (4): اور خوفِ خُدا کے سبب لوگوں کو بُرائی سے منع کرتے وقت۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا: یہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا پیارا وَصْف ہے کہ آپ کو دِینی معاملے میں ذَرَّہ برابر بھی کوتاہی برداشت نہ تھی، آپ دِینی اَحْکام پر مضبوطی سے عَمَل کرتے، اللہ پاک کی منع کی ہوئی باتوں سے بچتے، نیکی کی دَعْوت دیتے اور بُرائی سے منع کیا کرتے تھے۔

---

1 ...کَشْفُ الْمَحْجُوب، ذِکْرِ فاروقِ اعظم، صفحہ: 106 بتغیر قلیل۔
2 ...کتاب اللمع، کتاب الصحاب، ذکر عمر بن الخطاب، صفحہ: 175۔

افسوس! آج کل معاملات بہت بگڑ چکے ہیں ❁ دِینی اَحْکام پر مضبوطی سے عَمَل کرنا تو دُور کی بات...!! دِینی اَحْکام ہیں کیا؟ اب تو ان کی مَعْلُومات بھی بہت کم لوگوں کو ہوتی ہے، ویسے ہمیں بہت کچھ آتا ہے ❁ بڑے بڑے ناوِل پڑھے ہوئے ہیں ❁ اَخْبار (**News Paper**) روزانہ پڑھتے ہیں ❁ موبائلز کی بھی معلومات (**Information**) ہیں ❁ کار کا کونسا نیا ماڈل آیا ہے ❁ آج کل کپڑوں میں نیا فیشن کیا چل رہا ہے ❁ نئی ٹیکنالوجی ❁ دُنیا کے کونے کونے کی خبریں، سب کچھ معلوم ہوتا ہے، ہاں! نہیں معلوم تو یہ نہیں معلوم کہ اللہ پاک نے مجھے کیا کیا حکم دیا ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے زندگی گزارنے کا طریقہ کیا بتایا ہے۔

ظاہِر ہے جب دِین کا عِلْم نہیں ہے تو اس پر عَمَل کیسے ہو سکے گا؟ **اے عاشقانِ رسول!** ہمیں ڈرنا چاہئے، اللہ پاک کے عذاب سے، اس کی پکڑ سے ڈرنا چاہئے، دِین کے مُعَاملے میں سُستی سے کام لینا، خُود گُناہوں میں پڑنا، ہماری آنکھوں کے سامنے دِین کی مُخالفت ہو رہی ہو، اس کی پروا نہ کرنا، یہ بڑی نقصان دِہ باطنی بیماری ہے، اسے تَسَاھُل فِی اللہ (یعنی دِینی مُعَاملے میں سُستی کرنا) کہتے ہیں۔

افسوس! یہ بیماری ہمارے مُعَاشرے میں بہت پھیل چکی ہے ❁ بیٹا نماز نہیں پڑھتا، والِد کو اس کی بالکل فِکْر نہیں ہوتی ❁ گھر میں گانے بجتے ہیں ❁ فلمیں دیکھی جاتی ہیں ❁ اللہ پاک کی نافرمانی ہوتی ہے مگر گھر کے سربراہ کے کان پر جُوں تک نہیں رینگتی (یعنی اسے بالکل پروا نہیں ہوتی)۔ یہ تَسَاھُل فِی اللہ ہے اور بہت ہی نقصان دِہ باطنی بیماری ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک شخص بھی عذاب میں

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام کو حکم فرمایا کہ فُلاں شہر کو اس کے رہنے والوں سمیت زَیْروزَبر (یعنی ملیا میٹ) کر دو! حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے عرض کیا: اے رَبِّ کریم! ان لوگوں میں تیرا ایک فُلاں نیک بندہ بھی ہے جس نے پلک جھپکنے کی مقدار بھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ اللہ پاک نے فرمایا: اَقْلِبْهَا عَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ یعنی شہر ان پر اُلٹ دو کیونکہ میری نافرمانیاں دیکھ کر اس نیک شخص کے چہرے کا رنگ کبھی تبدیل نہ ہوا (یعنی اُسے میری نافرمانی دیکھ کر کبھی بُرا نہ لگا)۔[1]

بُرائی دیکھ کر پریشان ہونا ایمان کا تقاضا ہے

اس حدیثِ پاک کے تحت مرآۃُ المناجیح میں ہے: اس حدیث شریف سے واضح ہوتا ہے کہ جہاں نیکیاں کرنا اور گُناہوں سے بچنا ضروری ہے، وہاں مُعاشرتی بگاڑ (**Social Disorder**) کی وجہ سے پریشان ہونا بھی ایمان کا تقاضا ہے۔ جو لوگ اللہ پاک کی رضا کی خاطر مُعاشرتی بُرائیوں کے خاتمے کی کوشش نہیں کرتے، ان کا تقویٰ کس کام کا...!! اپنی اِصلاح کے ساتھ ساتھ مُعاشرے کو گُناہوں سے پاک کرنے کی کوشش کرتے رہنا بھی ہم سب کی ذِمّہ داری (***Responsibility***) ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...شُعَبُ الایمان، باب فی الامر بالمعروف والنہی عن المنکر، جلد: 6، صفحہ: 97، حدیث: 7595۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 545 بتغیر قلیل۔

بُرائی کو دِل میں بُرا جانو...!!

صحابیِٔ رسول حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، حُضُورِ اکرم، نورِ مجسم صلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے کوئی جب کسی بُرائی کو دیکھے تو اُسے چاہیے کہ بُرائی کو اپنے ہاتھ سے بدل دے اور جو اپنے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہ رکھے اُسے چاہیے کہ اپنی زَبان سے بدل دے اور جو اپنی زَبان سے بدلنے کی بھی طاقت نہ رکھے اُسے چاہیے کہ اپنے دل میں بُرا جانے اور یہ کمزور ترین (**Weakest**) ایمان کی علامت ہے۔[1]

کیا ہم دل میں بُرا جانتے ہیں؟

یہ حدیث شریف لکھنے کے بعد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں: ❁ اپنے ضمیر سے سُوال کیجئے کہ کسی کو گناہ کرتا دیکھ کر ہاتھ یا زبان سے روکنے میں خود کو لاچار پانے کی صورت میں آیا آپ نے دل میں بُرا جانا؟ صد کروڑ افسوس! ❁ بچّوں کی امّی کھانا پکانے میں دَیر کر دے ❁ کھانے میں نمک (**Salt**) تیز ہو جائے ❁ بیٹا اسکول کی چھٹی کر لے تو ضرور ناگوار گزرے لیکن گھر والوں کی روزانہ پانچوں نمازیں قضا ہو رہی ہوں تو ماتھے پر بَل تک نہ آئے، انہیں سمجھانے کی کوشش تک نہ کی جائے حالانکہ اگر بچّہ 10 سال کا ہو جائے اور نَماز نہ پڑھے تو والِد پر واجِب ہے کہ اس پر سختی کرے۔ ورنہ گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ہو گا۔ ❁ آپ ہی کہیے! کیا آپ کا یہ طریقہ دُرُست ہے؟ ❁ آپ سوچئے! مثلاً میوزِک بج رہا ہے، بے شک روکنے پر قُدرت نہیں مگر کیا یہ آپ کے دل میں کھٹک رہا ہے؟ کیا آپ اِسے بُرا محسوس کر رہے ہیں؟ جی نہیں، اِس لئے کہ خود اپنے

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کون النہی...الخ، صفحہ:42، حدیث:49۔

موبائل میں بھی تو مَعَاذَ الله! میوزیکل ٹیون موجود ہے ❁ 2 افراد گلی میں گالَم گلوچ کر رہے ہیں، بُرا لگا؟ جی نہیں، کیوں؟ اِس لئے کہ کبھی کبھی اپنے منہ سے بھی مَعَاذَ الله! گالی نکل ہی جاتی ہے ❁ فُلاں نے آپ سے جھوٹ بولا، آپ کو ناگوار گزرا؟ جی ہاں، کیوں؟ اس لئے کہ میرا ذاتی نقصان ہوا، باقی اللہ پاک کی رِضا کے لئے بُرا کہاں سے لگے گا کہ خود اپنی زبان سے بھی مَعَاذَ الله! جُھوٹ نکل ہی جاتا ہے۔ یہ مثالیں (**Examples**) صِرف چوٹ کرنے کیلئے ہیں، ورنہ بَہُت ساروں کی حالت یہ ہے کہ اپنے فون میں میوزیکل ٹیون نہیں، گالی اور جھوٹ کی عادت (***Habit***) نہیں، پھر بھی بُرائی کو دل میں بُرا جاننے کا ذہن (***Mindset***) نہیں۔ اگر رضائے الٰہی کیلئے صحیح معنوں میں برائی کو دل میں بُرا جاننے کی سوچ بن جائے، کُڑھنے کی عادت پڑ جائے تب تو مُعاشَرے (**Society**) میں اِصلاح کا دَور دَورہ ہو جائے کیوں کہ جب ہم بُرائیوں کو دل سے بُرا سمجھنے میں خود پکّے ہو جائیں گے، تو دوسروں کو سمجھانا بھی شروع کر دیں گے اور اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! ہر طرف سُنّتوں کی بہار آ جائے گی۔[1]

اللہ پاک ہمارے حال پر رَحم فرمائے اور فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا صدقہ ہمیں بھی یہ سوچ، یہ فِکْر، یہ پیارا پیارا جذبہ مِل جائے کہ ہم بھی دِینی مُعَاملے میں بالکل کوتاہی نہ کیا کریں اور اگر کسی کو دِین میں کوتاہی کرتا دیکھیں تو فوراً موقع کی مناسبت سے، پیارے اور حکمت بھرے انداز میں نیکی کی دعوت پیش کر دیا کریں۔

دے دُھن مجھ کو نیکی کی دعوت کی مولیٰ | مچا دوں میں دھوم اُن کی سنّت کی مولیٰ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

❶ ... نیکی کی دعوت، صفحہ: 466 تغیر قلیل۔

(3):فاروقِ اعظم کی اعلیٰ ظرفی

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاکیزہ اَوصاف میں سے ایک بہت پیارا وَصف یہ بھی ہے کہ آپ بہت اعلیٰ ظرف تھے، کوئی آپ کی اچھی بات کی طرف تَوَجُّہ دِلاتا تو آپ خوش بھی ہوتے اور اس کی بات کو قبول بھی کر لیا کرتے تھے۔ آپ کا فرمانِ عالی شان ہے: اَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ مَنْ رَّفَعَ اِلَیَّ عُیُوْبِیْ یعنی میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ شخص وہ ہے جو مجھے میرے عیب بتائے۔[1]

عورت نے دُرُست کہا

ایک مرتبہ ایک خاتون نے بھرے مجمع میں آپ کی رائے سے اِختِلاف (**Disagree**) کیا اور آپ کے مقابلے میں اپنی رائے دِی، آپ نے بڑے تحمل کے ساتھ، غور سے اس کی بات سُنی، پھر اس کی رائے کو قبول کرتے ہوئے فرمایا: اِمْرَاَۃٌ اَصَابَتْ وَرَجُلٌ اَخْطَا یعنی عورت نے صحیح کہا اور ایک مرد نے خطا کی۔[2]

امیرِ اہلسنت سیرتِ فاروقی کے مظہر

الحمدللہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سیرتِ فاروقی کے مظہر ہیں، آپ نے اپنے مریدوں اور تمام چاہنے والوں کے سامنے اپنی ذات کو ایک کھلی کتاب (**Open Book**) کی طرح رکھا ہے، آپ نے بھی سب کو اس بات کی اجازت (**Permission**) دے رکھی ہے کہ اگر میری ذات میں کوئی بھی خلافِ شریعت بات دیکھیں تو فوراً میری

---

1 …الطبقات الکبریٰ لابن سعد، الطبقۃ الاولیٰ، ذکر استخلاف عمر، جلد:3، صفحہ:222۔

2 …کنز العمال، کتاب النکاح، الصداق، جز:16، جلد:8، صفحہ:226، حدیث:45792 ملتقطًا۔

اصلاح کریں، یہاں تک کہ آپ جب مدنی مذاکرہ (سوال جواب کا سلسلہ) فرماتے ہیں تو اس کی ابتداء میں ہی کہہ دیتے ہیں: **آپ سوالات کیجئے، میں ہر سوال کا جواب دے پاؤں یہ ضروری نہیں، اگر بھول کر تا پائیں تو فوراً میری اِصلاح فرمائیں، مجھے اپنے مؤقف پر بلاوجہ اڑتا نہیں بلکہ شکریہ کے ساتھ رجوع کرتا پائیں گے۔** آپ کی اسی اعلیٰ ظرفی کی وجہ سے آج پوری دنیا میں آپ کے لاکھوں مُرِید ہیں جو آپ کے اِرْشادات پر دل و جان سے عمل کرتے ہیں، اللہ پاک نے لوگوں کے دلوں میں آپ کی ایسی محبت ڈال دی ہے کہ کئی لوگ بغیر دیکھے ہی آپ کے مرید بن جاتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی یہ انداز اپنا لینا چاہیے، اِصْلاح کے معاملے میں ہمیشہ اَوپَن ڈَور پالیسی(**Open Door Policy**) رکھنی چاہیے، یعنی کوئی بھی چھوٹا یا بڑا ہماری اِصْلاح کرنا چاہے تو اس کے لئے دروازے کھلے رکھنے چاہیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کے بہت فائدے(**Benefits**)ہوں گے، اس کی برکت سے ایک تو ہماری غلطیاں کم ہوں گی، کردار نکھرے گا، اِصْلاح ہوتی ہی رہے گی اور ساتھ ہی ساتھ اس انداز کی برکت سے لوگوں کے دِلوں میں محبّت بھی بڑھے گی، عزّت(**Respect**) میں بھی اِضَافہ ہو گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(4): فاروقِ اعظم اور قرآنِ کریم سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک پیارا پیارا وَصف یہ بھی

ہے کہ آپ قرآنِ کریم سے بہت محبّت کرتے تھے، قرآنِ کریم کی تِلاوت بڑے ذوق کے ساتھ کیا کرتے تھے، بہت دفعہ تو تِلاوت کرتے ہوئے آپ کی کیفیت بدل جاتی اور آپ خوفِ خُدا کے سبب زار و قطار رونے لگتے تھے۔ حضرت عبد اللہ بن شَدَّاد رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نمازِ فجر پڑھا رہے تھے، آپ نے سُورۂ یُوسُف کی تِلاوت شروع کی، پڑھتے پڑھتے آپ سورۂ یُوسُف کی آیت نمبر: 84 پر پہنچے، اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۸۴﴾ (پارہ12، سورۂ یوسف:84)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور یعقوب کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں تو وہ (اپنا) غم برداشت کرتے رہے۔

جب حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے یہ آیتِ کریمہ پڑھی تو آپ زار و قطار رونے لگے، روتے رہے، روتے رہے، پھر کافِی دیر بعد رکوع فرمایا۔[1]

رونے کے سبب سانس اُکھڑ گئی

اسی طرح حضرت حَسَن رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: ایک بار اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے سورۂ طُور کی آیت: 7 اور 8 کی تِلاوت کی:

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ (پارہ27، سورۂ طور:7تا8)	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے، اسے کوئی ٹالنے والا نہیں

یہ آیات پڑھ کر آپ رَضِیَ اللہُ عنہ پر خوفِ خُدا کا غلبہ ہوا اَور ایسی رِقَّت طارِی ہوئی، ایسی رِقَّت طاری ہوئی کہ روتے روتے آپ کی سانس اُکھڑ گئی اور 20 دِن تک آپ کی یہی

1 ... کنزالعمال، کتاب: الفضائل، جزء: 12، جلد: 6، صفحہ: 264، حدیث: 35828۔

کیفیت رہی۔[1]

تِرے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ
میں تھر تھر رہوں کانپتا یااِلٰہی[2]

اے عاشقانِ رسول! یہ ہیں اسلام کے دوسرے خلیفہ، اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ...! آپ کو قرآنِ کریم سے کیسی محبت تھی، آپ کیسی محبت کے ساتھ، کس پیار کے ساتھ، قرآنِ کریم کے معنیٰ و مفہوم میں ڈُوب کر، خوفِ خُدا کے ساتھ قرآنِ کریم کی تِلاوت کیا کرتے تھے، ہم بھی الحمد للہ! مسلمان ہیں۔ ❁ ہم ذرا اَپنے اندر بھی جھانک کر دیکھیں ❁ ہر کوئی اپنے بارے میں غور کرے کہ میرے دِل میں قرآنِ کریم کی کتنی محبت ہے؟ ❁ یہ ہمارا حق بنتا ہے، ہم اپنے آپ سے پوچھیں کہ کتنے دِن ہو چکے ہیں قرآنِ کریم کھول کر دیکھے ہوئے، ❁ یہ قرآن یہ اللہ پاک کا پاکیزہ کلام، جو اللہ پاک نے ہماری ہدایت کے لئے نازِل فرمایا ❁ یہ قرآن جو شِفَا ہے ❁ یہ قرآن جو جسمانی بیماریوں کے لئے بھی شِفَا ہے ❁ جو باطنی بیماریوں کے لئے بھی شِفَا ہے ❁ یہ قرآن جس میں ہمارے رَبّ نے ہمارے لئے زِندگی کے اُصُول بیان فرمائے ہیں، ہم اس قرآنِ کریم کو، اس پاکیزہ کلامِ اِلٰہی کو کتنا پڑھتے ہیں، اسے سمجھنے کی کتنی کوشش کرتے ہیں۔

❁ اگر کبھی موٹر سائیکل چلا رہے ہوں، موبائل کی گھنٹی بَج جائے، کسی کا میسج آجائے تو دِل میں کھلبلی مچ جاتی ہے ❁ دورانِ نماز موبائل کی گھنٹی بج جائے یا تھر تھراہٹ (**Vibration**)

1...کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الفاروق، جز:12، جلد:6، صفحہ:264، حدیث:35827۔

2...وسائل بخشش، صفحہ:105۔

محسوس ہو جائے تو نماز سے توجہ ہٹ جاتی ہے کہ پتا نہیں کس کا میسج ہو گا، پتا نہیں کیا کہا ہو گا، پتا نہیں کس کا فون آرہا ہو گا، فارِغ ہو کر فوراً موبائل دیکھتے ہیں ❁ نماز میں اگر گھنٹی بج جائے تو بَس سلام پھیرنے کی دیر ہوتی ہے، بعض تو دُعا مانگنے کی دیر بھی صبر نہیں کرتے، پہلے موبائل دیکھتے ہیں، غور فرمائیے! ❁ یہ قرآن ہمارے رَبّ کا کلام ہے ❁ اس میں ہمارے لئے ہدایت ہے ❁ اس میں ہمارے لئے روشنی ہے ❁ اس میں ہمارے لئے نور ہے ❁ اس میں ہمارے مسائل (**Problems**) کا حَل (**Solution**) ہے ❁ اس میں ہماری پریشانیوں (**Worries**) کا حل ہے ❁ اس میں ہمارے مُعَاشی مُعَاملات (**Financial Matters**) کا حل ہے ❁ اس میں گھر جنّت کا گہوارہ بنانے کے اُصول ہیں ❁ اس میں زِندگی خوب صُورت بنانے کے طریقوں کا بیان ہے، آہ! افسوس! اس پاکیزہ کلام کو پڑھنے کے لئے ہمارا دِل بے چین نہیں ہوتا، اسے سمجھنے کے لئے ہم بے تاب (**Restless**) نہیں ہوتے۔

❁ کاش! ہمیں بھی قرآنِ کریم کی محبت نصیب ہو جائے ❁ کاش! ہم بھی قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والے بَن جائیں ❁ کاش! ہم بھی قرآنِ کریم کو سمجھنے والے بَن جائیں ❁ کاش! فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا صدقہ نصیب ہو جائے ❁ کاش! ہماری زِندگی قرآنِ کریم کی آئینہ دار ہو جائے۔

قرآن جنّت میں لے جائے گا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: بے شک قرآن کریم شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت قبول بھی کی جائے گی پس جو قرآنِ کریم کو اپنا امام اور پیشوا بنا لے گا، قرآن کریم اسے جنّت میں لے جائے گا اور جو قرآنِ مجید کو پس پُشت ڈال دے گا،

قرآنِ مجید اسے جہنّم میں دھکیل دے گا۔[1]

گَرْ تو مِی خواہی مُسَلْماں زِیسْتَن | نِیسْت مُمْکِن جُزْ بَہ قُرآں زِیسْتَن

ترجمہ: اگر مسلمان بَن کر زندگی گزارنا چاہتے ہو تو بغیر قرآن کے ایسا ہرگز ممکن نہیں ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(5): فاروقِ اعظم اور ذِکْرُ اللہ کی کَثْرت

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے پیارے اَوصاف میں سے ہے کہ آپ اللہ پاک کا ذِکْر کَثْرت سے کیا کرتے تھے۔ حضرت امام جعفر صادِق رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: کَانَ اَکْثَرُ کَلَامِ عُمَرَ اَللہُ اَکْبَر یعنی حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی زبان پر اَکْثَر اَللہُ اَکْبَر! اَللہُ اَکْبَر! کا ذِکْر جاری رہتا تھا۔[2]

اپنے اعضاء کو کار آمد بنایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ کَثْرت کے ساتھ اللہ پاک کا ذِکْر کیا کریں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۪ (پارہ:9، سورۃ الاعراف:180)	ترجمہ کنزالعرفان: اور بہت اچھے نام اللہ ہی کے ہیں تو اسے ان ناموں سے پُکارو۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے ہمیں حکم دیا کہ اے مسلمانو! ❁ تم اپنے دِل کو ❁ اپنی

1 ...مُصَنَّف عَبْدُ الرَّزَّاق، باب: تعلیم القران، جلد:3، صفحہ:229، حدیث:6030۔

2 ...ریاض النضرۃ، الباب الثانی فی مناقب عمر بن الخطاب، جز:2، الفصل التاسع، ذکر تعبدہ، صفحہ:311۔

آنکھوں کو ❁ اپنے کانوں کو ❁ اپنے اَعضاء کو کار آمد (**Useful**) بناؤ! اور یہ اس طرح ہو گا کہ ❁ دِل میں اللہ پاک کی یاد بساؤ! ❁ اس کے پیارے پیارے، اچھے اچھے، عزّت والے، عظمت والے ناموں کو سمجھو! ❁ کانوں سے ان ناموں کو سُنو ❁ ان ناموں سے اللہ پاک کو پُکارو! ❁ ان ناموں سے اللہ پاک کا ذِکر کرو! اس کی برکت سے تمہارے اَعْضَاء بے کار (**Useless**) نہیں رہیں گے بلکہ کارآمد ہو جائیں گے۔[1]

کاش لب پر مرے رہے جاری ذِکر آٹھوں پہر ترا یارَبّ!

چشمِ تَر اَور قلبِ مضطر دے اپنی الفت کی مَے پِلا یارَبّ!

نفس و شیطان ہو گئے غالِب ان کے چنگل سے تُو چھڑا یارَبّ![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(6): فاروقِ اعظم خوفِ خدا کی باتیں سنتے

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک پیارا وَصف یہ بھی ہے کہ آپ بہت خوفِ خُدا والے تھے ❁ خوفِ خُدا سے رونا ❁ آنسو بہانا ❁ خوفِ خُدا کے سبب گُناہوں سے بچتے رہنا ❁ نیک کام کرتے رہنا ❁ خوفِ خُدا کے سبب بندوں کے حقوق پُورے کرنا ❁ خوفِ خُدا کے سبب اپنے اَعْمال کا جائزہ لیتے رہنا آپ کے معمولات کا حِصَّہ تھا ❁ اور ایک خاص بات کہ آپ دِل میں خوفِ خُدا بڑھانے کے لئے خوفِ خُدا والی باتیں سنتے رہتے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ آپ نے حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ کو فرمایا: اے کعب! ہمیں ڈر والی باتیں سناؤ! اس پر حضرت کعب رَضِیَ اللہُ عنہ نے

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:9، الاعراف، زیرِ آیت:180، جلد:9، صفحہ:386 خلاصۃً۔

2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:79 ملتقطًا۔

عرض کیا: اے اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن! اگر آپ قیامت کے دِن 70 نبیوں کے عَمَل کے برابر نیکیاں لے کر بھی آئیں تو قیامت کے اَحْوال دیکھ کر اپنے اَعْمَال کو کم سمجھیں گے۔

یہ سُن کر حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے سَر جھکا لیا(اور فِکْرِ آخرت کرنے لگے،)کچھ دَیر کے بعد فرمایا: اے کعب! مزید سُنائیے! حضرت کعب رَضِیَ اللہُ عنہ نے کہا: اے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن! جہنّم ایسی ہولناک ہے کہ اگر جہنّم میں سے بَیل کی ناک جتنا حِصَّہ مشرق میں کھول دیا جائے تو مغرب میں موجود شخص کا دماغ اس کی گرمی کی وجہ سے اُبَل کر بہہ جائے۔ یہ سُن کر حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے پھر سر مبارک جھکا لیا(اور آخرت کی فِکْر کرنے لگے۔)[1]

کاش ہمیں بھی خوفِ خدا نصیب ہو جائے

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، قطعی جنّتی صحابی حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ فِکْرِ آخرت والی، خوفِ خُدا والی باتیں سنا کرتے تھے اور خود فرمائش کر کے سُنا کرتے تھے، اب ہم ذرا غور کریں! ہم کیا سننا پسند کرتے ہیں؟ ✿ہمارے ہاں لوگ گانے سننے کے شوقین ہیں ✿کامیڈی سننے کے شوقین ہیں ✿ہم ہنسنے ہنسانے کی باتیں سنتے ہیں ✿غفلت بڑھانے والی باتیں سنتے ہیں ✿دِل پر زنگ چڑھانے والی باتیں سنتے ہیں، آہ! افسوس! ✿ہمارے مُعَاشرے میں غیبت(**Back-Biting**) بڑے شوق سے سُنی جاتی ہے ✿اپنے مسلمان بھائیوں کی بُرائیاں سننے میں مزہ آتا ہے ✿دُنیا بھر کی خبریں سننا بہت پسند ہوتا ہے۔ کاش! ہمیں حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا

1 ...حلیۃ الاولیاء، کعب الاحبار، جلد:5، صفحہ:404، رقم:7529 ملتقطاً۔

فیضان نصیب ہو جائے! کاش! ہم بھی ❁ فِکْرِ آخرت والی باتیں سُنا کریں ❁ خوفِ خُدا والی باتیں سُنا کریں ❁ نیکیاں بڑھانے والی باتیں سنیں ❁ نعتیں سنیں ❁ تِلاوت سُنیں ❁ سنتوں بھرے بیانات سُنیں ❁ عِلْمِ دِین کی باتیں سُنیں ❁ حدیثیں سُنیں، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! غفلت دور ہو گی، دِل کا زنگ اُترے گا، گُناہوں سے نفرت ملے گی، نیکیاں کرنے کی رغبت نصیب ہو گی اور اللہ پاک نے چاہا تو ہم نیک پرہیز گار، اچھے اور باکردار مسلمان بننے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی! | گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
ہو اَخلاق اچھا ہو کردار سُتھرا | مُجھے متّقی تُو بنا یاالٰہی! [1]

کتاب: فیضانِ فاروقِ اعظم پڑھ لیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اس مختصر سے وقت میں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے چند ایک اعلیٰ اَوصاف سننے کی سَعادت حاصِل کی، اللہ پاک ہمیں یہ پاکیزہ اَوصاف اپنانے کی توفیق عطا فرمائے! الحمد للہ! مکتبۃ المدینہ نے حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت پر ایک کتاب شائع (**Publish**) کی ہے، جس کا نام ہے: **فیضانِ فاروقِ اعظم**۔ 2 جلدوں پر مشتمل بڑی پیاری کتاب ہے، اس میں حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی پیدائش (**Birth**) سے لے کر آپ کی شہادت تک تفصیل (**Detail**) کے ساتھ آپ کی سیرت کو بیان کیا گیا ہے، اس کتاب کو ضرور حاصِل کیجئے! خُود بھی پڑھیئے! گھر والوں، دوستوں اور جاننے والوں کو بھی یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب

---

1 ...وسائل بخشش، 102-104۔

(**Motivation**)دِلایئے!

اسی طرح شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک مختصر رسالہ ہے: **کراماتِ فاروقِ اعظم**۔ یہ بھی بہت ہی پیارا اور معلوماتی رسالہ ہے، اسے بھی پڑھیئے! بلکہ گھر میں اس رسالے سے دَرْس دیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ثواب بھی ملے گا اور بہت ساری معلومات بھی حاصِل ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام و اَہْلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی محبّت بڑھانے، فیضانِ اَوْلیاء پانے، نیک نمازی، باکردار اور بااَخلاق مسلمان بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہ چھوڑنے، نیکیاں کرنے اور قبر و آخرت کی تیاری کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام رسالہ **نیک اَعْمال** بھی ہے۔ یہ مختصر سا رِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے اور چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ(www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کر لیجئے بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں **Naik Amal** ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے، اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے،

اوراس کے مُطابق زِندگی گزاریئے،اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوب صُورت ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اَٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف (**Introduction**) کروایا، رسالہ **نیک اَعْمَال** میں دَرج نیکیوں سے بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر میں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیِ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، میں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل و جان سے اپنا لیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، الحمد للہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں

بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔[1]

خوب مَدنی قافِلوں کی دھوم ہو | نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین
مَدنی اِنعامات کی ہو ریل پیل | نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین[2]

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب **نیک اَعْمَال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

المدینہ آن لائن لائبریری

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کا I.T ڈیپارٹمنٹ دِن بہ دِن ہمیں عِلْمِ دین سیکھنے کے آسان ذرائع فراہم کرنے میں مَصْرُوف ہے۔ سینکڑوں کتب و رسائل پر مشتمل **المدینہ آن لائن لائبری** جو پہلے صرف ڈیسک ٹاپ ورژن (**Desktop version**) میں تھی، اب ویب ورژن (**Web version**) میں لائیو (**Live**) کر دی گئی ہے۔ **المدینہ آن لائن لائبریری** میں مکتبۃ المدینہ کی مختلف موضوعات (مثلاً قرآن و سُنّت، عقائدِ اسلام، فقہ و فتاویٰ، اسلامی تعلیمات، اخلاق و آداب، سیرتِ رسولِ عربی، سیرتِ امہاتُ المؤمنین، سیرتِ صحابہ و صحابیات، سیرتِ اولیائے کرام، سیرتِ امیرِ اہلسنت، ملفوظاتِ امیرِ اہلسنت اور فیضانِ مدنی مذاکرہ، اوراد و وَظائف اور نعتیہ کلام وغیرہ) پر مبنی کتب و رسائل موجود ہیں۔ **المدینہ آن لائن لائبریری** سے فائدہ اُٹھانے کے لئے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ

www.dawateislami.net/bookslibrary

---

1 ...دلوں کا چین، صفحہ:4۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:258۔

وزٹ کیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

قناعت سُنّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: (1): جو ایمان لایا، بقدرِ کفایت رزق دیا گیا اور اس نے اللہ پاک کے دیئے پر قناعت کی بے شک وہ کامیاب (Successful) ہوا[2] (2): اے ابوہریرہ! قناعت اختیار کرو سب سے بڑے شکر گزار بَن جاؤ گے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! قَناعت سُنّتِ مصطفٰے ہے۔ قناعت کا معنی ہے: جتنا ملا اس پر راضِی رہنا، زیادہ کی خواہش نہ کرنا ❁ پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم جو ملتا راضی خوشی تناول فرما لیا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں

---

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... مسلم، کتاب: الزکاۃ، باب: القناعۃ، صفحہ: 376، حدیث: 1054۔
3 ... ابن ماجہ، کتاب: الزہد، باب: الورع والتقوٰی، صفحہ: 684، حدیث: 4217 ملتقطًا۔

نکالا ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی لذیذ(Tasty) اور پُر تکلف کھانوں کی خواہش نہ فرمائی ❁ رسولِ اَکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مال و دولت کی خواہش نہیں رکھتے تھے۔

کُل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا | اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام[1]

پیارے اسلامی بھائیو! سُنَّتِ مصطفےٰ پر عمل کیجئے، قناعت اختیار کیجئے ❁ قناعت ایمان کا کمال، اسلام کا حُسن ہے ❁ قناعت کرنے والا خود کو دُنیا سے بچاتا، آخرت کی راہ پر چلاتا ہے ❁ قناعت کرنے والا اللہ پاک کا پیارا ہے ❁ قناعت کرنے والے سے لوگ بھی محبت کرتے ہیں[2] ❁ امام شافعی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **قناعت مالداری کی اَصل ہے۔**[3]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہْل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو[4]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:304۔
2 ...نضرۃ النعیم، جلد:8، صفحہ:3175۔
3 ...دیوانِ امام شافعی، صفحہ:133۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669 ملتقطا۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔ (2)

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

2 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔